سوال

(510) مقتدی کے آمین کہنے کا مقام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ہفت روزہ ''اہلِ حدیث'' میں حافظ عبدالستار الحماد صاحب کا فتویٰ پڑھا کہ امام اور مقتدی کو بیک وقت آمین کہنا چاہیے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے صفة صلوة النبی اردو، ص: ۱۶۵ (سلسلة الاحادیث الضعیفہ، حدیث: ۹۵۲) اور صحیح الترغیب والترہیب (ج: ۲۰۵/۱) میں لکھا ہے:

''مقتدیوں کی آمین امام کے ساتھ باآواز بلند ہونی چاہیے، نہ امام سے سبقت کریں اور نہ امام سے مؤخر کریں۔''

لیکن ہماری مسجد کے امام صاحب کہتے ہیں کہ امام آمین کہہ کر فارغ ہوجائے تو بلاتاخیر مقتدیوں کو آمین کہنی چاہیے۔ جب تک امام مکمل طور پر آمین نہ کہہ چکے مقتدی آمین کہنا شروع نہ کریں۔''

مولانا! صحیح بات کون سی ہے پہلی یا دوسری؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کی آمین امام کے ساتھ ہی ہونی چاہیے۔ جمہور اہلِ علم کا مسلک یہی ہے اور یہی اظہر ہے۔ ملاحظہ ہو! مرعاة المفاتیح: ۵۹۳/۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 430

محدث فتویٰ